REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور - پاکستان

یوم جمعہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۲ روپے
ششماہی ۱۱ /
سہ ماہی ۶ /
ماہوار ۲/۱ ۲ /
فی پرچہ ۱ ؍

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲ | ۱۰ ر فتح ۱۳۲۷ ہش | ۸ ر صفر ۱۳۶۸ ھ | ۱۰ ر دسمبر ۱۹۴۸ ء | نمبر ۲۷۹

اخبار احمدیہ

لاہور ۹ ر ماہ فتح - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت بوجہ کھانسی ناساز ہے - احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمادیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کو کمر درد کی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کیلئے دعا جاری رکھیں۔

اگر کشمیر کا خطرہ بڑھ گیا تو ساری دُنیا اُسکی لپیٹ میں آجائیگی

پشاور ۹ ر دسمبر - پیرزادہ عبدالستار نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کا دفاع صرف پاکستان کا دفاع نہیں بلکہ ساری دُنیا کا دفاع ہے - اگر جنگ چھڑ گئی - تو ساری دُنیا اس کی لپیٹ میں آجائیگی بہر حال ہمیں کشمیر کے اس بڑھتے ہوئے خطرہ کو روکنا ہے اگر ہندوستان کشمیر کے متعلق اپنے ارادوں میں کامیاب ہو جائے تو کون کہہ سکتا ہے - کہ وُہ اسے مزید چیرہ دستیوں کا اڈہ نہ بنائے گا - آپ نے کہا عجیب بات ہے کہ ہندوستان جن لوگوں سے ہمدردی کا اظہار کرتا ہے - وُہ اس سے پریشان ہو کر لاکھوں کی تعداد میں پاکستان میں پناہ گزیں ہو رہے ہیں - حقیقت میں وہ جانتے ہیں کہ ہندوستان کی یہ ہمدردی خالی خولی دعاوی پر مبنی ہے - جسے حقیقت سے دُور کا بھی واسطہ نہیں -

نجب کو اڑتالیس ۴۸ گھنٹے میں خالی کر دیا جائے

عمان ۹ ر دسمبر - عربوں کی نئی حکومت نے اس تجویز کو کہ فلسطین کا شرق اردن کے ساتھ الحاق کیا جائے نامنظور کر دیا ہے - ارباب حکومت کا کہنا ہے کہ یہ تجویز تقسیم فلسطین کو مان لینے کے مترادف ہے اور ہم سرے سے ہی اس کے قائل نہیں -

معلوم ہوا ہے - کہ اتحادی ثالث ڈاکٹر بنچ نے یہودیوں اور عربوں کو انتباہ کیا ہے - کہ وہ اڑتالیس ۴۸ گھنٹے کے اندر اندر نجب کے علاقے سے فوجیں نکال لیں - اور بلا تاخیر صلح کی گفتگو شروع کر دیں - اتحادی ثالث نے یہ بھی دھمکی دی ہے - کہ اگر اس حکم کی تعمیل نہ کی گئی - تو سلامتی کونسل کو مناسب کاروائی کرنیکی سفارش کی جائے گی - معلوم ہوا ہے - یہودیوں نے اس پر عمل کرنے سے انکار کر دیا ہے البتہ مصریوں نے رضامندی کا اظہار کیا ہے -

ہندوستانی فوج کا زبردست مقابلہ

تراڑکھل ۹ دسمبر آزاد کشمیر حکومت کے ایک لیڈر نے آج بیان کیا - کہ کشمیر میں ہندوستانی فوج کے انتہائی زور لگانے کے باوجود اسے کوئی خاص کامیابی نہیں ہوئی جنوبی محاذوں پر آزاد فوجیں ہمت اور جرات سے مقابلہ کر رہی ہیں البتہ شمالی علاقوں میں حالت زیادہ مضبوط نہیں ہے -

شرق اردن کے وزیر مختار کے کاغذات تقرری

کراچی ۹ دسمبر - شرق اردن کے وزیر مختار اور نمائندہ خصوصی نے آج اپنی تقرری کے کاغذات گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین کی خدمت میں پیش کر دئے - اس موقع پر گورنر جنرل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں شرق اردن کے ہاشمی بادشاہ کے ایلچی کا خیر مقدم کرتا ہوں - اور میں انہیں یقین دلاتا ہوں - کہ ان کا ورود دونوں ممالک میں تعلقات کے بڑھانے میں مدد دے گا - شرق اردن کے لوگوں سے ہمیں دلی محبت ہے اور ان کے مستقبل کو شاندار دیکھنے کے متمنی ہیں - اسکے بعد وزیر مختار نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے لوگ نظم و ضبط جوش اور جذبہ کی نئی نئی راہوں پر چلنے کے لئے تگ و دو کر رہے ہیں - انہیں یقین رکھنا چاہیئے کہ شرق اردن بھی انکی مساعی میں شریک ہے - اور ہر مرحلہ پر ہر قسم کی مدد دینے کے لئے تیار ہے -

مصر میں ہنگامی صورت حالات کا اعلان

قاہرہ ۹ ر دسمبر - مصر میں اخوان المسلمین پر پابندی لگانے کے سلسلہ میں ہنگامی صورت حالات کا اعلان کر دیا گیا ہے - اس انجمن کی طرف سے دعوے کیا گیا ہے کہ اُن کی تعداد ۵ لاکھ کے قریب ہے اور کسی قسم کی سیاسی سرگرمیوں میں دخل دینے کی اس نے تردید کی ہے -

اقوام متحدہ میں مزید سات ممالک کی شمولیت

پیرس ۹ ر دسمبر - اتحادی اقوام کی جنرل اسمبلی نے لنکا اور چھ اور مُلکوں کو اقوام متحدہ کا ممبر بنانے کی سفارش کی ہے - وُہ ممالک یہ ہیں :- پرتگال - فن لینڈ - اٹلی - آئرلینڈ - آسٹریا -

یہود کا شرق اردن میں داخلہ

عمان ۹ ر دسمبر - یہودی فوجیں شرق اردن میں دو مقامات پر گھس گئی ہیں - اور بحیرہ مُردار کی طرف بڑھ رہی ہیں - اس اقدام سے برطانیہ میں سخت تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے کیونکہ برطانیہ سابقہ معاہدہ کیمطابق شرق اردن کی حمایت کیلئے میدان میں اُتر پڑیگا

بین المملکتی کانفرنس کے کام کی تکمیل

نئی دہلی ۹ ر دسمبر بین المملکتی کانفرنس کی سیاسی سب کمیٹی کا اجلاس آج بھی جاری رہا امید ہے وُہ کل اپنا کام مکمل کرے گی دوسری سب کمیٹیاں بھی اپنا کام کل ختم کر لینگی -

سوڈا کاسٹک پر کنٹرول نہیں رہا

لاہور ۹ ر دسمبر حکومت مغربی پنجاب نے اعلان کیا ہے کہ چونکہ مُلک میں سوڈا کاسٹک کی کافی مقدار آگئی ہے اسلئے اسکی تقسیم پر سے کنٹرول ہٹا لیا گیا ہے

پاکستان میں خوراک کی کمی عارضی ہے

ڈیرہ اسمٰعیلخاں ۹ ر دسمبر - پاکستان کے وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار نے کل تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اناج کی کمی کچھ دِنوں کیلئے ہے حکومت اسے فراہم کرنے کی بہت کوشش کر رہی ہے اگلے سال مُلک کی ضرورت سے زیادہ پیداوار ہوگی ۔

چودھری ظفر اللہ خاں کا ورود لندن میں

لندن ۹ ر دسمبر - آئندہ منگل کو پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں اور سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی پیرس سے یہاں پہنچینگے - اُس وقت چودھری صاحب دنیا کے اخباری نمائندوں کو کشمیر کی تازہ ترین صورت حال سے مطلع کریں گے - پاکستان کے اس بیان کی کہ ہندوستان نے کشمیر میں زبردست جارحانہ پیشقدمی شروع کر رکھی ہے - اور یہ کہ وُہ اس کوشش میں ہے کہ کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کی رپورٹ پر مجلس تحفظ کے غور کرنے سے قبل ہی کشمیر کو فتح کر لیا جائے - اب تک بہت کم پبلسٹی کی گئی ہے لیکن اس کے ساتھ ہی ہندوستان کے معاملہ کی بھی زیادہ پبلسٹی نہیں ہوئی ہے - اس کا سبب یہ ہے کہ برطانوی اخبارات عالمگیر حالات سے بہت متعلق ہیں - اور برلن اور چین میں کمیونسٹوں کی سرگرمیوں کو زیادہ نمایاں طور پر شائع کر رہے ہیں - پھر بھی یہاں کے پاکستانی باشندوں کو یقین ہے کہ پارلیمنٹ کے ممبر مسٹر فلپس برائس نے حال ہی میں کشمیر کے متعلق جو مقالات تحریر کئے ہیں - ان کی وجہ سے برطانوی عوام کشمیر میں صورت حال کی حقیقت سے بڑی حد تک واقف ہو گئے ہیں (اسٹار)

سنگھیوں کی گرفتاری

بمبئی ۹ ر دسمبر آج بمبئی میں راشٹریہ سیوک سنگھ کے ایک درجن کے قریب ممبروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے -

اس سے قبل دہلی میں متعدد سرکردہ سنگھیوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے

چین کی محصور فوج کا خاتمہ

شنگھائی ۹ ر دسمبر - خبر آئی ہے کہ نانکن سے ۱۴۳ میل دُور جو سرکاری فوجیں گھر گئی تھیں - کمیونسٹوں نے ان کا بالکل صفایا کر دیا ہے - محصور فوجوں کی امداد کے لئے جو دستے بھیجے گئے تھے - وُہ ان تک پہنچنے میں ناکام رہے ہیں -

ایڈیٹر - روشن دین تنویر بی - اے - ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی جے - ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

پیکنگ کو زبردست خطرہ

پیکنگ ۹ر دسمبر - کل رات پیکنگ کے جنوب میں واقع ایک فوجی فضائی مستقر میں دھماکہ ہونے کی وجہ سے سارا شہر ہل گیا۔ اور بہت زور سے آگ لگ گئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اسکا سبب کمیونسٹوں کی سرگرمیاں ہیں۔

دو اور دھماکوں کی وجہ سے پٹرول کی کثیر مقدار برباد ہو گئی۔ ان میں سے ایک دھماکہ کا اثر ۸۰ میل دور ٹائنسٹن میں محسوس کیا گیا وہاں اسے معمولی قسم کا ایک زلزلہ سمجھا گیا۔ اطلاع ہے کہ فضائیہ کے ۴۰ افراد اس حادثہ میں ہلاک ہوئے۔ پیکنگ کی قسمت کے فیصلہ پر اس حادثہ کا بھی اثر پڑے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ آج جو جوابی ہوائی حملہ شروع کرنے کی تجویز تھی وہ اس حادثہ کیوجہ سے ناممکن الوقوع ہو گیا ہے۔ اس نقصان کے سبب چینی افسر شہر کے دفاع کی تجاویز کے متعلق بہت متوشش ہیں۔

اسوقت کمیونسٹ فوجیں پیکنگ کے مغرب میں ۲۵ میل اور شمال مشرق میں ۲۲ میل رہ گئی ہیں اسکی وجہ سے مدافعین کے لئے بہت مختصر سا علاقہ رہ گیا ہے۔ جنرل فوزوائی کے ہیڈ کوارٹر کے بیان

چودھری ظفر اللہ خان کا ورود لندن

لندن ۹ر دسمبر - آئندہ منگل کو پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان اور سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی پیرس سے یہاں پہنچیں گے۔ اس وقت چودھری صاحب اخباری نمائندوں کو کشمیر کی تازہ ترین صورت حال سے مطلع کریں گے۔

پاکستان کے اس بیان کی کہ ہندوستان نے کشمیر میں زبردست جارحانہ پیشقدمی شروع کر رکھی ہے اور یہ کہ وہ اس کوشش میں ہے کہ کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کی رپورٹ پر مجلس تحفظ کے غور کرنے سے قبل ہی کشمیر کو فتح کر لیا جائے۔ اب تک بہت کم پبلسٹی کی گئی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہندوستان کے معاملہ کی بھی زیادہ پبلسٹی نہیں ہوئی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ برطانوی اخبارات عالمگیر حالات سے بہت متعلق ہیں۔ اور برلن اور چین میں کمیونسٹوں کی سرگرمیوں کو زیادہ نمایاں طور پر شائع کر رہے ہیں۔

پھر بھی یہاں کے پاکستانی باشندوں کو یقین ہے کہ پارلیمنٹ کے ممبر مسٹر فلیس پرائس نے حال ہی میں کشمیر کے متعلق جو مقالات تحریر کئے ہیں اُن کی وجہ سے برطانوی عوام کشمیر میں صورت حال کی حقیقت سے بڑی حد تک واقف ہو گئے ہیں (اسٹار)

نئے مصری قانون سے سویز نہر کی کمپنی پر اثر پڑنے کے امکانات

لندن ۹ر دسمبر - دنیا میں تیل کی گرم بازاری نے نہر سویز کی کمپنی کی تجارت کو بہت بڑھا دیا ہے آج پھر کمپنی اخباروں کی سرخی کی خبر بن گئی ہے۔ کیونکہ نئے مصری کمپنی کے قانون کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس قانون کے تحت ہر ایک کمپنی کے ڈائرکٹروں میں ۴۰ فی صدی مصری باشندوں کا ہونا ضروری ہے۔ برطانوی حکومت کے پاس کمپنی کے ۴۴ فی صدی حصص ہیں۔ ۱۸۷۵ء میں برطانیہ نے ان حصص کی قیمت ۴۰ لاکھ پونڈ ادا کی تھی۔ آج کل ان حصص کی قیمت دو کروڑ ۵۰ لاکھ پونڈ سے زائد ہے۔

تیل کی بڑھتی ہوئی مانگ کا یہ مطلب ہے کہ نہر سویز میں سے گذرنے والے ہر دس جہازوں میں سے چھ جہاز تیل لے جانے والے ہوتے ہیں۔ اس سال کے پہلے تین چوتھائی حصے میں دو کروڑ ٹن تیل نہر سویز کے ذریعے روانہ کیا گیا ہے۔ یہ مقدار پچھلے سال کی مقدار سے دوگنی ہے اور زمانہ جنگ سے قبل کی مقدار سے پانچ گنا زائد ہے۔

پچھلے مہینوں کے مہینے میں ہر ماہ سویز نہر میں سے ۲۸۰ تیل بردار جہاز گذرتے تھے۔ آج کل ان جہازوں کی تعداد ۴۰۰ فی ماہ ہو گئی ہے۔ نہر سویز کی کمپنی ان جہازوں پر سے آٹھ شلنگ فی ٹن کے حساب سے ٹیکس وصول کرتی ہے اور جب یہ جہاز خالی ہو کر واپسی پر گذرتے ہیں تو ۴ شلنگ فی ٹن کے حساب سے ٹیکس وصول کرتی ہے۔

معتبر لندن کے حلقوں کا کہنا ہے کہ مصر کے نئے قانون کے تحت برطانوی حکومت کمپنی کے معیار کے متعلق کچھ عرصے سے غور کر رہی ہے اور اب بھی اس مسئلے پر بہت غور سے حالات کا جائزہ لے رہی ہے۔

اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ خاص بین الاقوامی حیثیت کے تحت کمپنی کو اس نئے قانون کی شرائط سے بری کرنے کے دعوے کو مصری حکومت کے سامنے پیش کر دیا گیا ہے۔ (اسٹار)

…کے مطابق گذشتہ چند دنوں کی لڑائی میں کالگان کے گرد ۱۲ ہزار کمیونسٹ مارے گئے۔ لیکن دار الحکومت کے گرد کے علاقہ کا ہاتھ سے نکل جانا اسی وجہ سے مشکل ہی سے رک سکتا ہے۔ خطرات کا مقابلہ کرنے کیلئے فوجیں آمادہ کر رہے ہیں۔ (اسٹار)

جیبر یکو کی قرار داد پر کمپنی لیڈر کا تبصرہ

قاہرہ ۹ر دسمبر - جیبریکو کانگرس کی قرار دادوں پر تبصرہ کرتے ہوئے آج عرب لیگ کونسل کے مینی صدر قاضی المعاری نے کہا۔ کہ شاہ عبد اللہ صیہونیت کے خلاف جنگ کرنے والے پہلے محبان قوم میں سے ہیں۔ اسلئے یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔ کہ فلسطین اور دوسرے عرب ممالک میں ان کے بہت سے مداح ہیں۔ ہر مداح کو اپنے احساسات کا اظہار کرنے کا حق حاصل ہے (اسٹار)

لنکا پارلیمنٹ کے تحفے

لندن ۹ر دسمبر - دار العوام کی جانب سے جو عصا اور کرسی لنکا کی پارلیمنٹ کو پیش کی جائے گی۔ وہ اب بالکل تیار ہے اور آئندہ پیر کو اسپیکر کی قیام گاہ میں نمائش کے لئے رکھ دی جائے گی۔ آئندہ سال کے اوائل میں دار العوام کا ایک وفد انہیں لے کر کولمبو جائے گا۔

اس بات کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ دار العوام کی چیزوں کی طرز پر انہیں تیار نہ کیا جائے۔ نمونہ سازوں نے ان میں لنکا کی دلچسپی ملحوظ رکھی تھی بعض چیزیں بنیادی ہیں (اسٹار)

یہودی دہشت پسند قیدیوں کی طرف سے ناقابل برداشت انتظامات کی شکایت!

تل ابیب ۹ر دسمبر - یہودی دہشت پسند گروہ کے لیڈر نعمان ملین نے شکایت کی ہے۔ کہ قید خانے کے انتظامات ناقابل برداشت ہیں۔ آج کل نعمان پر دہشت پسندی کے جرم میں "اسرائیل" کی فوجی عدالت میں مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔ عدالت نے وعدہ کیا ہے کہ وہ قید خانے کی حالت کو بہتر بنائے گی۔ (اسٹار)

شام میں کابینہ کی تشکیل کا امکان!

دمشق ۹ر دسمبر - اس بات کا امکان ہے۔ کہ میر عادل ارسلان قومی اور جمہوری پارٹیوں پر مشتمل شام کی نئی کابینہ کی تشکیل کر لیں گے۔ ان پارٹیوں کے پارلیمنٹ میں سب سے زیادہ نمائندے ہیں۔ (اسٹار)

برطانوی فوج شنگھائی میں اُترنے کیلئے تیار ہے

سقوط نانکنگ چند دنوں کی بات ہے

شنگھائی ۹ر دسمبر - اطلاع ہے کہ اگر جان و مال کے تحفظ کے لئے فوری ضرورت پیش آئی۔ تو برطانوی فوج کو شنگھائی میں اُتار دیا جائے گا۔ اس کے لئے سب تیاریاں کی جا چکی ہیں۔ اس وقت کوئی برطانوی فوجی شہر میں نہیں ہے۔ لیکن بحری فوج بندرگاہ میں مقیم "سسکس" نامی جہاز پر تیار کھڑی ہے۔ احتیاطاً "گودی" کے قریب قیام گاہ میں آلات نصب کر دیئے گئے ہیں۔

نانکنگ کے تجربہ کے مطابق خاص خطرہ یہ ہے کہ نظم و نسق کے اٹھتے ہی عوام تشدد والی سرگرمیاں شروع کر دیں گے۔ غیر ملکی سوداگروں نے شنگھائی میں قیام کرنے کے ارادہ کا اظہار کیا ہے اور بہت سے برطانوی باشندوں کے بیوی اور بچے شنگھائی چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ تجارتی حلقوں کا بیان ہے۔ کہ خیال ہے کہ یقیناً غیر ملکی اشیاء اور اپنی پیداوار کے لئے غیر ملکی بازاروں کی ضرورت پڑے گی۔ اس کی ضروریات روس پوری نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس کے وسائل پر اُس کی اپنی ضروریات کی وجہ سے بہت بار پڑ رہا ہے۔

نانکنگ سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ وہاں یہ خیال پایا جا رہا ہے۔ کہ دار الحکومت کا سقوط چند دنوں کی بات ہے۔ تقریباً نصف آبادی نانکنگ سے جا چکی ہے۔ اب دفاع کینٹن پر کیا جائے گا۔

چین پر کمیونسٹوں کا پورے طور پر قبضہ ہو جانے کے علاوہ ایک امکان یہ بھی ہے کہ چین مختلف چھوٹے چھوٹے حصوں میں منقسم ہو جائے جن پر کمیونسٹ یا جنگی سردار قابض ہوں۔ (اسٹار)

عراقی تجارتی وفد کی پاکستان میں آمد کی توقع

کراچی ۹ر دسمبر - عنقریب ایک عراقی تجارتی وفد حکومت پاکستان کے ساتھ کھجوروں کی درآمد کے متعلق گفت و شنید کرنے کراچی آ رہا ہے۔ یہ وفد صرف عراق کی طرف سے بلکہ مشرق وسطیٰ کے تمام ممالک کی طرف سے پاکستان کے ساتھ تجارتی معاملات پر گفت و شنید کرنے والا پہلا وفد ہے۔ اس مشن کے چار ممبران ہوں گے۔ اس کے لیڈر عراق کے سابق وزیر ہز ایکسیلنسی السید عبد اللہ ہوں گے۔ آج کل آپ بغداد کی کھجور ایسوسی ایشن کے ڈائرکٹر جنرل ہیں۔ اگرچہ یہ مشن محض تجارتی ہوگا۔ لیکن سیاسی لحاظ سے بھی اس کی کافی اہمیت ہوگی۔ کیونکہ دو مسلم ممالک میں برادرانہ تعلقات میں اضافہ ہوگا۔ ان ممالک کے مقاصد اور مفاد کافی حد تک مشترک ہیں عراق کی کھجوروں کی سو کے قریب اقسام ہیں اور وہاں کی کھجوریں دنیا میں بہت ہی اعلیٰ سمجھی جاتی ہیں کھجور عراق کی سب سے بڑی اور منفعت بخش پیداوار ہے کھجوروں کو ترقی دینے میں بہت سی طبی کمیٹیوں نے کامیابی حاصل کر لی ہے۔ اسکو نگرانی کا کام حکومت کی کھجور ایسوسی ایشن کے تحت ہے یہ ادارہ کھجوروں کو بیرونی ممالک میں روانہ کرنے اور کافی مقدار میں پیداوار کا خیال رکھنے کا ذمہ دار ہے (اسٹار)

برطانیہ میں چربی کی کمی

لندن ۹ر دسمبر - جب برطانیہ کے وزیر خوراک سے برطانیہ میں چربی کی کمی کی بابت سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا جنگ عظیم سے قبل ہندوستان ہر سال تیل بنانے کیلئے ۰۰۰،۵۰۰ پونڈ مونگ پھلی روانہ کیا کرتا تھا۔ اب ہندوستان نے مونگ پھلی کو اپنی آبادی کے استعمال کیلئے رکھ لیا ہے (اسٹار)

روزنامہ
الفضل
۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ء

جماعت احمدیہ کا مقصد

جماعت احمدیہ ایک خاص مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑی ہوئی ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ ایسا ہی ہے یہ کوئی وہمی بات نہیں ہے بلکہ اس یقین کی بنیاد حقائق پر ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کے قیام کے لئے اپنے ایک پاک بندہ کو کھڑا کیا۔ جس کو اس نے اپنی ہم کلامی کا شرف عطا کیا۔ اور یہ عظیم الشان کام اُس کے سپرد کیا۔ ابھی ہم میں ایسے وجود خدا تعالیٰ کے فضل سے موجود ہیں جنہوں نے اس پاک بندے کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ اور اس کی پاک زبان سے اللہ تعالیٰ کا پیغام سُنا جنہوں نے اپنے کانوں سے اُس کی زبان سے وہ الہامات سُنے جو آپ کو خدا کی طرف سے نازل ہوئے جنہوں نے ان پیشگوئیوں اور ان نشانات کو پورا ہوتے دیکھا جو اُس کی پہچان کے لئے اُن کو دیئے گئے تھے۔ یہی نہیں کہ صرف انہی نے ان نشانات کو پورا ہوتے دیکھا بلکہ اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔ اور ہم بذات خود دیکھ رہے ہیں کہ جو باتیں خدا تعالیٰ کے مامور نے آج سے بیسیوں برس پہلے کہی تھیں وہ آج حرف بحرف پوری ہو رہی ہیں۔ اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔ اور قیامت تک جاری رہے گا۔ یقیناً ہم سے بعد میں آنے والے بھی ان باتوں پر مہر تصدیق ثبت کریں گے

الغرض ہمارا یہ یقین کہ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایک خاص مقصد کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ محکم بنیادوں پر تعمیر ہوا ہے۔ یہ یونہی دنیا کی دوسری انجمنوں یا مجالس کی طرح اس کی تنظیم نہیں ہوئی۔ جیسا کہ عام دستور ہے کہ چند لوگ مل کر کوئی مجلس یا کوئی انجمن بنا لیتے ہیں۔ جماعت احمدیہ ہرگز اس قسم کی کوئی جماعت نہیں ہے۔ بلکہ اس کی بنیاد رکھنے والا ہاتھ آسمان سے نازل ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ارادہ سے اس کا ظہور ہوا ہے اور اس کو اپنے ایک خاص مقصد کے لئے کھڑا کیا ہے۔

جو فرد اس جماعت میں داخل ہوتا ہے۔ وہ اس وجہ سے داخل ہوتا ہے یا اس کو داخل ہونا چاہیئے کہ اس کو کامل یقین ہو چکا ہے کہ یہ جماعت اللہ تعالیٰ کے کام کے لئے اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے قائم ہوئی ہے اگر اس کا یقین پختہ نہیں ہے اور وہ کسی دنیاوی غرض کے مدنظر اس میں داخل ہوتا ہے۔ اگر اس کو اس جماعت کی غرض و غایت کی تفہیم نہیں ہوئی۔ اور اس کے اصل مقصد کا اس کو ادراک حاصل نہیں ہوا۔ تو وہ اس میں تادیر رہ نہیں سکتا۔ وہ ضرور چند قدم چل کر ڈگمگا جائے گا۔ اور ہمت ہار بیٹھے گا۔ لیکن جس کو اس کے مقصد کی صحیح تفہیم ہو چکی ہے وہ ٹھوکریں کھا کھا کر اور لڑکھڑا لڑکھڑا کر بھی گر تا پڑتا بھی آگے بڑھتا چلا جائیگا۔

حقیقی احمدی وہی ہے۔ جو اس یقین کے ساتھ احمدی ہوا ہے جس کی بنیاد ان حقائق کے اوپر ہے۔ جس کا ہم نے اوپر تذکرہ کیا ہے۔ اور جو صرف اس مقصد کے حصول کے لئے اپنی پوری طاقت کے ساتھ کوشش کرنے کے لئے اپنے آپ کو آمادہ پاتا ہو۔ جس مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس کو کھڑا کیا ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے۔ کہ ہم اس مقصد کو پہچانیں اور اس کو اپنی زندگی کا چراغ رہنما بنائیں۔ وہ مقصد کیا ہے؟

وہ مقصد احیائے اسلام ہے۔ وہ مقصد خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا جھنڈا تمام دنیا میں بلند کرنا ہے۔ وہ مقصد قرآن کریم کی تعلیم کو عام کرنا ہے۔ اور اس کے نور کی شعاعوں سے باطل کے تاریک کونوں میں پہنچانا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے مسیح موعود علیہ السلام کو آج اسی لئے مبعوث فرمایا ہے۔ کہ آج پھر اس کی ضرورت تھی کہ دنیا صراط مستقیم سے بھٹک کر بہت دور نکل گئی ہے پھر اس کو ایک بار تنبیہ کرے اور صراط مستقیم کی طرف متوجہ کرے۔ اللہ تعالیٰ جو رحمان و رحیم ہے۔ نہیں چاہتا تھا۔ کہ جس تباہی کے کنارے پر دنیا نے اپنے آپ کو آج لا کر کھڑا کر دیا ہے۔ اس تباہی کے گڑھے میں وہ گر پڑے۔ اس لئے اس نے اپنے وعدوں کے عین مطابق اپنے ایک بندے کو کھڑا کیا۔ اور ان کو حکم دیا کہ وہ ایک ایسی جماعت بنائے۔ جس کا مقصد وحید احیائے اسلام ہو یعنی اس پاکیزہ زندگی کا احیاء جو انسان کے لئے اس جہان کو بھی جنت بنا دیتا ہے۔ اور دوسری دنیا کی جنت بھی اس کے لئے تیار کرتا ہے۔

جماعت احمدیہ دنیا میں اس قسم کی کوئی نئی جماعت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسی جماعتیں ہر اس موقعہ پر کھڑا کرتا رہا ہے۔ جب دنیا غرور نفس اور اپنی خشک دانشمندی کی وجہ سے تباہی کے گڑھے میں گرنے کو ہوتی ہے۔ قرآن کریم میں ان جماعتوں کا وضاحت سے ذکر کر دیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ایسی جماعتوں کی طرز زندگی کے تمام پہلو ہمارے سامنے رکھ دیئے ہیں۔ اس لئے اگر ہم چاہتے ہیں۔ کہ ہم ایسی جماعت کا ایک کارآمد اور مفید رکن بنیں۔ تو ہم کو چاہیئے۔ کہ ان جماعتوں کا تتبع کریں جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کیا ہے۔ خاص کر ہم کو خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جماعت کی طرف دیکھنا چاہیئے کہ اس کے ارکان کس طرح اپنا سب کچھ اس عظیم الشان مقصد کے لئے قربان کر دیتے رہے ہیں۔

ہمارے سامنے بھی وہی عظیم الشان مقصد ہے۔ جو ان پہلوں کے سامنے تھا۔ اگر انہوں نے اس میں کامیابی حاصل کی تو ہم بھی ضرور کامیابی حاصل کریں گے۔ لیکن یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ ہم اُن کے نقش قدم پر چلیں اور انہی کی طرح اپنا سب کچھ اس مقصد کے لئے قربان کر دیں:۔

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وفاتِ حضرتِ اسحٰق یا رب اک قیامت تھی
ہزار افسوس اسمٰعیل بھی ہم سے ہوئے رخصت

وہ تھے ہمثیلِ عالم لوگ ان سے فیض پاتے تھے
کہ جس سے پارہ پارہ قلب تھا مضطر طبیعت تھی

خدا کی ذات سے اک والہانہ عشق تھا اُن کو
ابھی تو اُنکی احبابِ جماعت کو ضرورت تھی

محمدؐ کی غلامی پر ہمیشہ ناز تھا اُن کو
سُرور افزا الکلم روح پرور اُن کی صُحبت تھی

صحابہ میں عظیم الشان رُتبہ تھا انہیں حاصل
اسی کی راہ میں سب کچھ لُٹا دینے کی حسرت تھی

رسول اللہ کے نقش قدم پر چلنے والے تھے
مسیحِ پاک کی حلقہ بگوشی وجہ عزت تھی

اگرچہ مال و دولت کی نہ تھی کچھ بھی کمی اُن کو
ہر اک چھوٹے بڑے کے دل میں قائم اُنکی عزت تھی

سو سر جن تھے بیماروں کی خدمت اُن کا پیشہ تھا
کہ جو حرکت بھی تھی اُن کی وہ پابند شریعت تھی

وہ سب تھے آپ میں جتنے بھی اوصافِ حمیدہ ہوں
مگر تھے اس قدر سادہ کہ دنیا محوِ حیرت تھی

غریبوں بےکسوں محتاج لوگوں سے محبت تھی
کہ دلکش تھی اگر صورت تو بیحد نیک سیرت تھی

غرض کیا کیا بتاؤں میں کہ کیا تھی زندگی اُن کی
محبت ہی محبت تھی۔ شرافت ہی شرافت تھی

(ڈاکٹر محمود امین آبادی)

احمدیت کا پیغام

جماعت احمدیہ کے ہر ایک فرد کا فرض ہے۔ کہ جہاں وہ پاکستان کے متعلق اپنا فرض ادا کرے وہاں دوسروں کو بھی پاکستان کے حقوق ادا کرنے میں حتی الوسع مدد دے

اس وقت پاکستان کے افراد میں پوری یکجہتی اور باہمی تعاون اور ہمدردی کی ضرورت ہے۔ اور یہ بات اسی وقت حاصل ہوتی ہے۔ جب کہ مختلف جماعتوں کے اصول کا صحیح علم دوسری جماعت کے افراد کو بھی حاصل ہو۔ جس کے بغیر ادنیٰ غلط فہمیاں بھی تکدر طبع کا باعث ہو جاتی ہیں۔ اس لئے جب دل میں شکوک اور بدگمانیاں پیدا ہونے لگیں۔ تو ہمارا بڑا فرض یہ ہے۔ کہ ہم صحیح علم حاصل کر کے صحیح طریق عمل اختیار کریں۔

احمدیہ جماعت کے متعلق بعض نیک دل اصحاب میں بھی صحیح علم نہ ہونے کی وجہ سے غلط جذبات پیدا ہو جاتے ہیں ان کا ازالہ "احمدیت کا پیغام" سے بہت بڑی حد تک ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ احمدی سلامت روی اور نرمی اور ادب و تہذیب کے ساتھ اس پیغام کی اشاعت میں حصہ لیں۔

ہر احمدی نے احمدیت کو اس لئے قبول کیا ہے۔ کہ وہ اس کو صحیح اسلام سمجھتا ہے۔ پس کوئی وجہ نہیں ہے۔ کہ اسلام کی باتوں سے کسی کو تکلیف پہنچے۔ تکلیف پیش کرنے کے غلط اور نامناسب طریقوں سے پہنچتی ہے۔ اس سے بچنا چاہیئے۔ اگر احمدی اس پیغام کو بار بار پڑھ کر غور کرتے رہیں گے۔ تو ان کے عام تبلیغی طرز عمل میں بھی اصلاح پیدا ہو جائے گی۔ اور وہ اس قابل ہو جائیں گے۔ کہ وہ دوسروں کی ناگواری کے بغیر اپنے عقائد کا ذکر کر سکیں۔

جماعت احمدیہ کے عہدیداروں کو چاہیئے کہ وہ ہر احمدی کے ذمہ یہ فرض لگائیں۔ کہ وہ اس پیغام کو خریدیں۔ پڑھیں۔ سمجھیں۔ اس پر خوب غور کریں۔ اور اپنے حلقۂ ملاقات میں مکمل طور پر ہر ایک کو پہنچائیں۔

اس کی شرح قیمت حسب ذیل ہے:۔

قیمت فی کاپی ۲؍ فی کاپی
۵۰ سے زائد ۲؍ فی کاپی
۵۰۰ " " ۲؍ " "

علاوہ محصولڈاک
ملنے کا پتہ:۔ دفتر نشرو اشاعت ۸ میکلیگن روڈ۔ لاہور
(خاکسار:۔ ناظر دعوت و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ)

ولادت:۔ مکرم سید محمود شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور مولودہ کو اپنے خاندان کی نیک اور اعلیٰ روایات کی حامل بنائے۔

(خاکسار محمد ابراہیم آف تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ)

پاک اولاد پیدا کرنے کا نسخہ

ہر خاوند اور ہر بیوی اس نسخہ سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے رتن باغ لاہور)

دنیا میں ہر شریف اور ہر دیندار انسان کو پاک اور صالح اولاد پیدا کرنے کی خواہش ہوتی ہے اور طبعاً یہ خواہش ہماری جماعت کے افراد میں زیادہ پائی جانی چاہیئے کیونکہ وہ دینداری اور طہارت کی قدر کو دوسروں کی نسبت بہت زیادہ جانتے اور زیادہ پہچانتے ہیں۔ مگر ظاہر ہے کہ کوئی بات محض خواہش سے حاصل نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس کے حصول کے لئے ان روحانی اور جسمانی ذرائع کو اختیار نہ کیا جائے جو خدا کے ازلی قانون میں اس کے لئے مقرر کر دئیے گئے ہیں۔

اوپر کے اصول کے ماتحت غور کیا جائے تو اچھی اور پاک اولاد پیدا کرنے کے لئے دو قسم کے اسباب ضروری نظر آتے ہیں۔ اوّل وہ اسباب جو بچہ کی پیدائش سے بھی پہلے سے اثر انداز ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ ثابت ہے کہ بچہ اپنے ماں باپ کے رجحانات اور اخلاق سے حصہ لیتا ہے اور دوم وہ اسباب جو بچہ کی پیدائش کے بعد اس کی تعلیم و تربیت وغیرہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ مجھے اس جگہ مختصر طور پر صرف پہلی قسم کے اسباب کا ذکر کرنا مدنظر ہے جنکا تعلق زمانہ ماقبل ولادت کے ساتھ ہے۔ سو یہ اسباب بھی دو قسم کے ہیں۔ اوّل وہ اسباب جو ماں باپ یا ان سے بھی پہلے کے آباؤ اجداد کے اخلاق کا نتیجہ ہوتے ہیں کیونکہ اسلامی تعلیم سے پتہ لگتا ہے کہ فطری قویٰ اور فطری رجحانات کے لحاظ سے بچہ اپنے والدین اور والدین کے آباؤ اجداد کے اخلاق کا وارث بنتا ہے۔ چنانچہ جہاں قرآن شریف نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ کا ذکر کیا ہے وہاں اس حقیقت کی طرف بھی ان الفاظ میں اشارہ فرمایا ہے کہ:-

وتقلّبك فی السّاجدین

"یعنی اے رسول تو نسلاً بعد نسلٍ ایسے لوگوں کی پشتوں میں سے نکلا ہے جو اخلاق کے میدان میں خدا کے بنائے ہوئے قانون پر چلتے رہے ہیں" بے شک اس آیت کے اور معنی بھی ہیں لیکن اس میں یہ اشارہ بھی ضرور مضمر ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے اور بعض پرانے مفسرین نے بھی اس اشارہ کے وجود کو تسلیم کیا ہے۔

بہر حال یہ مسلّم ہے کہ بچہ اپنے اخلاق میں اپنے والدین اور آباؤ اجداد کا ورثہ لیتا ہے۔ پس ضروری ہے کہ نیک اولاد پیدا کرنے کے لئے والدین اپنے اخلاق کو درست کریں اور اپنے اندر وہ پاک باطنی اور دینداری کا جذبہ پیدا کریں جس کا اثر لازماً اولاد میں بھی پہنچتا ہے۔

دوسری قسم اسباب کی جو زمانہ ماقبل ولادت سے تعلق رکھتی ہے وہ ہے جس کا تعلق اس قلبی اور ذہنی کیفیت کے ساتھ ہے جو خاص خلوت کے اوقات میں خاوند اور بیوی میں پائی جاتی ہے اور دراصل اسی پہلو کی طرف اشارہ کرنا میرے اس مضمون کی غرض و غایت ہے۔ یہ بات دینی اور طبّی ہر دو لحاظ سے ثابت ہے کہ بچہ صرف والدین کے سابقہ اخلاق سے ہی حصہ نہیں پاتا بلکہ اس وقت کے جذبات سے بھی حصہ لیتا ہے کہ جب خاوند اور بیوی اپنے مخصوص تعلق کی غرض سے اکٹھے ہوتے ہیں۔ چنانچہ کچھ عرصہ ہوا یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ ایک دفعہ ولایت میں ایک انگریز عورت کے گھر ایک ایسا بچہ پیدا ہوا جو اپنی شکل و صورت وغیرہ میں بالکل ایک حبشی بچہ معلوم ہوتا تھا۔ اس پر علمی حلقوں میں چہ میگوئیاں شروع ہوئیں۔ اور چونکہ عورت کی پاک دامنی شک و شبہ سے بالا تھی اس لئے وہ وجوہات تلاش کی جانے لگیں جن کے نتیجہ میں انگریز والدین کے بچہ نے حبشی خدوخال اور حبشی رنگ ڈھنگ اختیار کر لیا تھا۔ آخر پتہ لگا کہ جس ہوٹل کے کمرہ میں یہ میاں بیوی اکٹھے ہوئے تھے اس میں ان کی چارپائی کے سامنے ایک انگریز اور ایک حبشی مرد کی تصویر لٹکی ہوئی تھی۔ یہ انگریز اور حبشی کشتی لڑ رہے تھے اور تصویر میں حبشی مرد نے انگریز کو زمین پر گرا کر اس پر غلبہ پایا ہوا تھا۔ ان دونوں میاں بیوی نے اس تصویر کو دیکھا اور اس نقشہ کا ان کے دل پر ایسا گہرا اثر پیدا ہوا کہ اس خلوت کے نتیجہ میں جو بچہ پیدا ہوا وہ حبشی صورت اختیار کر گیا۔

لیکن موجودہ زمانہ کے ترقی یافتہ لوگوں کی اس بیسویں صدی کی ایجاد کے مقابلہ پر ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم نے آج سے چودہ سو سال قبل یہ تعلیم دی تھی کہ جب خاوند اور بیوی خلوت کی حالت میں اکٹھے ہوں تو انہیں چاہیئے کہ اس وقت اپنے خیالات کو پاک بنانے کی غرض سے یہ دعا پڑھا کریں کہ :-

اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَارَزَقْتَنَا۔

"یعنی اے ہمارے خدا! تو ہم دونو کو شیطانی اثرات سے بچا کر رکھ اور اسی طرح تو جو اولاد ہمیں عطا کرے اسے بھی شیطانی اثرات سے محفوظ رکھ" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ دعا پڑھتے ہوئے اپنی بیوی کے پاس جائے گا تو اللہ تعالےٰ ان کی اس وقت کی اولاد کو شیطانی تصرفات سے محفوظ رکھے گا۔ اب دیکھو کہ یہ کیسا آسان نسخہ ہے جو ہمارے مہربان آقا نے ہمارے ہاتھ میں دیدیا ہے جسے اختیار کر کے ہم خدا کے فضل سے پاک اور صالح اولاد پیدا کر سکتے ہیں اور اگر آگے ہماری اولاد بھی اس نسخہ پر کاربند ہو تو نیک اولاد کا ایک ایسا سلسلہ قائم ہو جاتا ہے جو خدا کے فضل سے جماعت کی بنیادوں کو ہمیشہ کے لئے پاکیزگی اور طہارت پر استوار کر سکتا ہے۔ کاش ہمارے بھائی اور بہنیں اس نکتہ کو سمجھیں اور اس سے وہ عظیم الشان فائدہ اٹھائیں جس کا یہ نسخہ حقدار ہے

مگر میں یہ بات بھی بتا دینا چاہتا ہوں کہ اس نسخہ کا استعمال اتنا آسان نہیں ہے جتنا کہ وہ بظاہر سمجھا جاتا ہے بلکہ اس کے لئے پہلے سے تیاری اور ضبط نفس کی ضرورت ہوتی ہے در اصل چونکہ خاوند بیوی کا مخصوص تعلق ایک خاص نفسانی جوش کا حامل ہوتا ہے اس لئے اس وقت اس قسم کی دعا زبان پر لانا ہرگز آسان نہیں ہوتا۔ ہمارے حکیم و علیم خدا نے روح اور جسم کا قانون کچھ اس رنگ میں بنایا ہے کہ ان میں سے ایک کی مضبوطی دوسرے کی کمزوری بنجاتی ہے اور ایک کی کمزوری دوسرے کی طاقت کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ پس جب نفس یعنی جسم کے جذبات زور پر ہوں تو روح کو ابھارنا آسان نہیں ہوتا اور جب روح ابھرنے کے لئے تیار ہوتی ہے تو جسم کی طاقتیں ڈھیلی پڑنی شروع ہو جاتی ہیں۔ لہذا جب تک پہلے سے تیاری نہ ہو اور انسان اپنے آپ کو اس کا عادی نہ بنالے اس وقت تک اس دعا کا دل سے نکلنا تو الگ رہا زبان پر بھی اس کے الفاظ کا لانا مشکل ہوتا ہے۔ مجھے یاد ہے (اور نیک غرض کے ماتحت حق بات کہنے میں شرم نہیں ہونی چاہیئے) کہ جب میں ابھی نوجوان تھا تو میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس مبارک ارشاد کو حدیث میں پڑھ کر اس پر عمل کرنا چاہا تو اوّلاً تو میں اس وقت یہ دعا ہی زبان پر نہ لا سکا اور جب بالآخر کوشش کے ساتھ اسے زبان پر لایا تو ساتھ ہی میں نے محسوس کیا کہ گویا اس وقت میری جسمانی کیفیت سلب ہوگئی ہے۔ اس وقت مجھے یہ نکتہ حل ہوا کہ حقیقتاً یہ چھوٹی سی آسان دعا بھی کوئی منتر جنتر نہیں ہے بلکہ اس کے لئے پہلے سے تیاری اور ضبط نفس کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ یہ امید موہوم ہے کہ انسان عین وقت پر جبکہ نفسانی جذبات کا ہجوم ہوتا ہے یہ پاک اور مطہر دعا زبان پر لا سکے گا والشاذ کالمعدوم۔ خیر اس کے بعد مجھے خدا نے اس دعا کی توفیق عطا کی اور نیک اولاد تو بعد کی بات ہے (وارجوا من اللہ خیراً) میں نے اس دعا کو نفس کے جذبات کو بھی مناسب حدود کے اندر رکھنے میں بہت مفید پایا۔

بہر حال میں اس وقت اپنے دوستوں کے سامنے یہ آسان (گو استعمال کے لحاظ سے قدرے مشکل) نسخہ رکھنا چاہتا ہوں جسے اختیار کر کے وہ اپنے لئے پاک اور صالح اولاد کا رستہ کھول سکتے ہیں کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تحدّی کے ساتھ فرمایا ہے کہ جو میاں بیوی خلوت کے وقت میں یہ دعا پڑھیں گے تو اگر اس وقت ان کے لئے کوئی اولاد مقدر ہو گی تو خدا کے فضل سے یہ اولاد شیطانی اثرات سے محفوظ رہے گی۔ میں اپنے ناظرین کی سہولت کی غرض سے اس جگہ پوری حدیث دہرا دیتا ہوں۔ ہمارے آقا (فداہ نفسی) فرماتے ہیں :-

اما لو انّ احدکم اذا اراد ان یاتی اھلہ قال بسم اللہ اللّھم جنّبنا الشیطان وجنّب الشیطان مارزقتنا ثم قُدّر بینھما فی ذالک ولدٌ لم یضرہ الشیطان ابداً (ابوداؤد)

"یعنی اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جاتے ہوئے یہ دعا پڑھے گا جس کا ترجمہ یہ ہے کہ میں اپنا ہر کام خدا کے نام پر شروع کرتا ہوں اے میرے خدا تو ہم دونو میاں بیوی کو شیطان کے اثر سے محفوظ رکھ اور جو اولاد تو ہمیں عطا کرے اسے بھی شیطانی اثرات سے بچا کر رکھ تو اگر اس خلوت کے نتیجہ میں ان کے لئے کوئی بچہ مقدر ہو گا تو یہ بچہ خدا کے فضل سے ہمیشہ اس بات سے محفوظ رہیگا کہ شیطان اسے کوئی ضرر پہنچا سکے"

دوستو یہ کتنا آسان نسخہ ہے جس کے ذریعہ آپ اپنی ہونے والی اولاد کو پاک بنا سکتے ہیں۔ مگر کتنے ہیں جو اس پر عمل کرتے ہیں؟ اور اگر مرد کے ساتھ عورت بھی اس دعا میں شریک ہو جائے

جزیرہ بورنیو میں تبلیغ احمدیت

احمدیہ مشن بورنیو کی تبلیغی رپورٹ ماہ اکتوبر ۱۹۴۸ء

(از مکرم مولوی محمدؐ زہدی صاحب آف ملایا واقف زندگی)

اس مہینہ اجتماعی تبلیغ کی بجائے انفرادی تبلیغ پر زیادہ زور دیا گیا اور اس کا نتیجہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت خوشگوار رہا۔

انفرادی تبلیغ زیادہ تر تعلیم یافتہ طبقہ میں ہوتی رہی۔ وہ اکثر مختلف مذہبی مسائل کے متعلق مجھ سے سوالات پوچھتے ہیں۔ اور جب ان کو معقول جواب مل جاتے ہیں تو پھر دوبارہ مجھ سے ملنے اور تبادلہ خیالات کرنے کی خواہش ان کے قلوب میں پیدا ہو جاتی ہے۔ اس سے مجھے بھی ان کے رجحان اور مذاق کا علم ہو جاتا ہے یہ طریق اجتماعی تبلیغ کی نسبت بہت کامیاب رہا ہے۔ گو عرصہ زیر رپورٹ میں کوئی احمدی نہیں ہوا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ بہت جلد ایسی سعید روحیں مل جائیں گی جو اس ملک میں اسلام اور احمدیت کا جھنڈا بلند کر سکیں۔

جیسا کہ گذشتہ رپورٹ میں عرض کر چکا ہوں جیسلٹن سے ساٹھ میل کے فاصلہ پر ایک شہر میں ایک دوست نے اپنی خواب کی بناء پر بیعت کر لی ہے۔ اس مخلص دوست کے ذریعے اب اس جگہ احمدیت کا کافی چرچا شروع ہے۔ چنانچہ اس ماہ انہوں اپنے علاوہ دو اور اصحاب کی طرف سے چندہ ارسال کیا ہے اور مسجد تعمیر کرنے کی تجویز بھی لکھی ہے

اس ماہ میں ایک اشتہار بھی وسیع پیمانے پر شائع کیا گیا ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی خبر دی گئی ہے اور لکھا ہے کہ اگر اس صدی کے مجدد آپ نہیں ہیں تو پھر کوئی اور مجدد حدیث نبوی کے مطابق ہمارے سامنے پیش کرو اور بیس ہزار روپے کا انعام لو۔

زبانی تبلیغ کے علاوہ خطوط کے ذریعے بھی تبلیغ کی جاتی ہے چنانچہ اس ماہ قریباً بیس خطوط لکھے گئے ان میں قرآن مجید اور احادیث سے مفصل طور پر صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام ثابت کی گئی۔

تعلیم و تربیت:۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ ہر احمدی کو صداقت احمدیت کے ضروری ضروری دلائل آتے ہوں۔ چنانچہ ہر اتوار کو ایک تعلیمی میٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس میں احباب کو یہ دلائل سکھائے جایا کریں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رسالہ الوصیت کے بعض حصوں کا ترجمہ کر لیا گیا ہے اور احباب کو وصیت کرنے کی تحریک کی جا رہی ہے۔ چنانچہ چھ سات دوستوں نے وصیت کرنے کا وعدہ بھی کر لیا ہے۔ ۱۶½ فیصدی سے ۳۳ فیصدی تک چندہ دینے کی تحریک میں بعض احباب نے حصہ لیا ہے۔ چنانچہ ستمبر کے مہینے انہوں نے یہ چندہ دینا شروع کر دیا ہے۔

جیسلٹن میں احمدیہ دار التبلیغ کے لئے ایک موزوں مکان خریدنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ چنانچہ مکرم ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب نے روپیہ مہیا کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

بالآخر احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس ملک میں احمدیت کا جھنڈا کامیابی و کامرانی کے ساتھ بلند کرنے کی توفیق عطا فرمائے

احباب جماعت لاہور کیلئے ضروری اعلان

چندہ حفاظت مرکز کی جلد فکر کریں

جماعت لاہور نے قریباً پچاس ہزار کی رقم کا وعدہ حفاظت مرکز کے سلسلہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین مصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کیا تھا۔ جس میں اس وقت تک اندازاً ۷۰ یا ۷۵ فیصدی وصول ہو چکا ہے۔ اور بقایا کی وصولی کے متعلق سیکرٹری صاحبان اور وفود کے ذریعے احباب کو تاکید کی گئی ہے۔ مگر تاحال احباب نے پوری توجہ نہیں کی۔ وعدے کے بعد ہر دوست کی یہ ذاتی ذمہ داری ہو جاتی ہے کہ وہ ایسا ضروری اور ہنگامی چندہ خود بخود ادا کر دے مگر تحریک کے باوجود بقایا دار احباب نے ادائیگی کی فکر نہیں کی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت لاہور کے احباب کی اس سستی کی بناء پر اظہار ناراضگی فرمایا ہے۔ اس لئے تاکید کی جاتی ہے کہ احباب دو ہفتہ کے اندر اندر جس طرح بھی ہو سکے اپنا بقایا ادا کر دیں۔ اور اگر کسی غیر معمولی مجبوری کی وجہ سے وہ زیادہ مہلت چاہتے ہیں تو تحریری طور پر امیر جماعت لاہور سے اجازت لے لیں تاکہ وہ عدم ادائیگی وعدہ کی صورت میں اخلاقی مجرم نہ بنیں

انچارج چندہ حفاظت مرکز لاہور

چندہ حفاظت مرکز اور ہمارا فرض

اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں بیان فرماتے ہیں من ذالذی یقرض اللہ قرضاً حسناً فیضعفہ لہ اضعافاً کثیرۃ جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو اس بدلے کئی گنے زیادہ اجر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مومن اپنی قیمتی سے قیمتی چیز بھی اس کی راہ میں خرچ کرنے سے دریغ نہیں کرتا کیونکہ وہ علیٰ وجہ البصیرت یقین رکھتا ہے کہ وہ جو کچھ بھی دے گا اس سے کئی گنا زیادہ اسے واپس ملے گا۔

گذشتہ سال سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حفاظت مرکز کی تحریک فرمائی۔ جس کا خلاصہ یہ تھا کہ زمیندار احباب اپنی جائدادوں کا ۱/۱۰۰ حصہ اور ملازم پیشہ احباب ایک ماہ کی پوری آمد مرکز احمدیت کی حفاظت کے لئے ادا کریں۔ احباب نے اس تحریک کا خیر مقدم کیا اور [illegible] وعدے اپنے آقا کے حضور پیش کر دیے جن سے احباب اپنے وعدہ کا ایفاء کر کے سبکدوش ہو چکے ہیں مگر ابھی ایک معقول تعداد ایسے احباب کی ہے جنہوں نے یا تو ابھی تک اس تحریک میں کچھ بھی ادا نہیں کیا یا ان کے ذمہ کچھ نہ کچھ بقایا ہے۔ نظارت بیت المال ایسے تمام احباب کو بذریعہ اعلان ہذا ان کا وعدہ یاد دلاتی ہوئی درخواست کرتی ہے کہ وہ اپنا چندہ جلد سے جلد ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی عرض کر دینا مناسب ہوگا کہ اس مد کے اخراجات بدستور سابق ہو رہے ہیں۔ اور یہ اخراجات ایسے اہم اور ضروری ہیں کہ جن کو کسی صورت میں بھی پیچھے نہیں ڈالا جا سکتا پس اپنے وعدوں کو پورا کر کے خدا تعالیٰ کے حضور سے سرخروئی حاصل کریں۔

(نظارت بیت المال)

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

تین۳ اعمال جو مرنے کے بعد بھی منقطع نہیں ہوتے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی فوت ہو جاتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں۔ سوائے تین کے قسم کے کاموں کے ایک صدقہ جس کا فیض جاری ہو۔ دوسرے اس کا علم جس سے دوسرے نفع پائیں۔ تیسرے نیک اولاد جو اس کے حق میں دعا کرے۔ (مسلم)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

صدقہ جاریہ

ایک شخص کا خط حضرت اقدس کی خدمت میں پیش ہوا کہ انسان اپنی زندگی میں کس طرح کا صدقہ جاریہ چھوڑ جائے کہ مرنے کے بعد قیامت تک اس کا ثواب ملتا رہے۔ فرمایا "ہر ایک عمل انسان کا جس کے آثار اس کے مرنے کے بعد بھی دنیا میں قائم رہیں وہ اس کے واسطے موجب ثواب ہوتا ہے مثلاً انسان کا بیٹا ہو اور وہ اسے دین سکھلائے اور دین کا خادم بنائے تو یہ اس کے واسطے صدقہ جاریہ ہے جس کا ثواب اس کو ملتا رہے گا۔ اعمال نیت پر موقوف ہیں۔ ہر ایک عمل جو نیک نیتی کے ساتھ ایسے طور پر کیا جائے کہ اس کے بعد قائم رہے وہ اس کے واسطے صدقہ جاریہ ہے۔"

(اخبار بدر ۱۴ اپریل ۱۹۰۸ء)

کم از کم مظاہرہ ایمان یہ ہے کہ ہر شخص وصیت کرائے!

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ جو صاحب استطاعت احمدی الفضل دوسروں سے مانگ کر پڑھتا ہے وہ اپنا فرض کما حقہ ادا نہیں کر رہا۔

عزیزہ طیبہ بیگم کا اپریشن

خدا کے فضل سے وہ بخیریت ہیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

میں نے الفضل میں عزیزہ طیبہ بیگم سلمہا (بیگم عزیز مرزا مبارک احمد) کے لئے دعا کی تحریک کی تھی۔ اور لکھا تھا کہ عزیزہ موصوفہ کا ہسپتال میں اپریشن ہونے والا ہے۔ چونکہ اس بارے میں متعدد بھائیوں اور بہنوں کے خطوط آ رہے ہیں۔ اس لئے ہمشیرہ امۃ الحفیظ بیگم سلمہا کے منشاء کے مطابق احباب کو اطلاع دی جاتی ہے کہ عزیزہ طیبہ بیگم کا یہ اپریشن دراصل بچہ کی ولادت کے تعلق میں تھا کیونکہ حالات غیر معمولی تھے اور ڈاکٹروں کی رائے میں اپریشن کے بغیر ولادت خطرناک تھی۔ سو گو اپریشن کے نتیجہ میں بچہ مردہ پیدا ہوا ہے۔ مگر خدا کے فضل سے ماں کی طبیعت اچھی ہے اور وہ آہستہ آہستہ روبصحت ہو رہی ہے۔ طیبہ بیگم کو اس قسم کا حادثہ اوپر تلے چوتھی دفعہ پیش آیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس پر فضل فرمائے اور اسے آئندہ زندہ رہنے والی صالح اولاد سے نوازے۔ آمین (خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۲/۴۸/۷)

ایک سید لڑکی کے لئے رشتہ کی ضرورت

ایک سید لڑکی کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے لڑکی خدا کے فضل سے نہ صرف نسلاً بلکہ موجودہ خاندان کے لحاظ سے بھی باعزت ہے۔ اس کے علاوہ خوش اخلاق باسلیقہ قبول صورت اور امور خانہ داری سے اچھی طرح واقف ہے۔ تعلیمی لحاظ سے انٹرنس پاس اور ادیب عالم ہے۔ عمر قریباً اکیس بائیس سال ہے اور اچھے گھر کو اچھے معیار کے مطابق رکھ سکنے کا ملکہ رکھتی ہے۔ سید قوم کے لڑکے کو ترجیح دی جائے گی۔ اس قسم کے رشتہ کے خواہشمند اصحاب مجھ سے خط و کتابت فرمائیں (مرزا بشیر احمد آف قادیان رتن باغ۔ لاہور)

انگریزی دان احباب کی توجہ کے لئے

احباب کو معلوم ہے کہ انگریزی تفسیر القرآن کو شائع ہوئے ایک سال سے زیادہ عرصہ گذر چکا ہے۔ یہ وہی تفسیر ہے جس کے متعلق ہمارے انگریزی دان بھائی انتظار کرتے کرتے تھک گئے تھے اور بعضوں کو اس بارہ میں شکایات اور شکوے بھی پیدا ہو گئے تھے۔ یہ کتاب ۱۲۶۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا ۱۷۰ ۲ صفحات کا انٹروڈکشن بھی شامل ہے یہ کتاب تقریباً ان تمام مسائل کا نچوڑ ہے جو علی العموم ہمارے انگریزی دان احباب کو پیش آتے رہتے ہیں۔ اگرچہ ہمارے بھائی اس تفسیر کی اشاعت کے متعلق بہت بے صبری کا اظہار کرتے رہتے تھے۔ لیکن اب جبکہ یہ تفسیر شائع ہو چکی ہے۔ تو جماعت کے ایک کافی حصہ نے اس کی خریداری اور اشاعت کی طرف توجہ نہیں فرمائی اور اب تک اس کی صرف پونے آٹھ سو کاپیاں فروخت ہوئی ہیں۔ ضرورت ہے کہ جماعت کے انگریزی دان احباب اس کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔ خود بھی اسے خریدیں اور اپنے حلقہ اثر میں بھی اس کی خریداری کی تحریک فرمائیں۔ اس تفسیر کے مطالعہ سے احباب کو دینی مسائل کے جاننے میں بہت مدد ملے گی۔ انچارج دفتر تفسیر القرآن انگریزی ہشمٹیل روڈ۔ لاہور

مبارک ہے وہ ہاتھ جسکے ہاتھ کو خدا تعالیٰ اپنا ہاتھ قرار دے

عہدیداران جماعت کے کام اور امتحان کا وقت

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا وہ ایمان افروز خطبہ جو حضور نے تحریک جدید کے نئے مالی سال کا آغاز فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ شائع ہو چکا ہے۔ امید ہے۔ عہدیداران جماعت مخلصین جماعت کے وعدوں کی فہرستوں کے مرتب کرنے میں سرگرمی سے مصروف ہوں گے۔ جماعت احمدیہ جس نازک دور میں سے گذر رہی ہے۔ اسکے پیش نظر یہ ضروری ہے کہ ہر جماعت کے دور اول اور دور دوم کے وعدے اس کے اس عزم کو ظاہر کرنے والے ہوں۔ جو اسکے دل میں اسلام کے لئے قربانی کرنیکا پایا جاتا ہے پاکستان کی ہر جماعت کے وعدوں کی مکمل فہرست ۱۳ دسمبر تک حضور کی خدمت میں پیش ہو جانی چاہیئے (نائب وکیل المال تحریک جدید)

تحریک جدید کے چودھویں سال کی ادائیگی اور پندرھویں سال کا وعدہ

حضرت وفاتی کبیر سکندر آباد دکن سے اطلاع فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے۔ کہ اس نے غیب سے سامان پیدا کر دیا۔ میرا موٹر اتفاق حسنہ سے بک گیا۔ اور میں اس قابل ہو گیا۔ کہ سب سے پہلے سلسلہ کا بقایا ادا کروں۔ تحریک جدید کے پچھلے سال کا بقایا پورا ادا کر رہا ہوں۔ گذشتہ سال کا آپ کا وعدہ ۔/۱۰۳۱ تھا۔ اور اس سال کا بھی پورا ادا کر دیا ہے۔ جلسہ سالانہ انشاء اللہ۔ ہال۔ اور حفاظت مرکز کے تمام چندے بھی ادا ہو گئے۔ الحمد للہ الحمد للہ۔ اگلے سال کا تحریک جدید کا وعدہ بھی دسمبر کے پہلے ہفتہ میں ادا کر دوں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ تا ابتدائے سال میں ہی ادا کرنے والوں میں آ جاؤں۔ بات یہ ہے۔ کہ دراصل ایمان کی کمزوری ہوتی ہے۔ ورنہ خدا تعالیٰ تو خود ہی سامان پیدا کرتا ہے۔ مجھے سخت فکر تھا۔ کہ میں ادا کرنے والوں میں آخری آدمی نہ ہوں۔ بے انتہا شکر ہے کہ مولا کریم نے سامان پیدا کر دیا۔ "خود کنی خود کنانی کار را" صحیح ہے"۔ وہ احباب جو دسمبر کے پہلے ہفتہ میں چودھویں سال اور دفتر دوم کے سال چہارم کا چندہ دینا چاہتے ہیں۔ انہیں معلوم ہے کہ ۱۱ دسمبر تک کے منی آرڈر۔ بیمہ جات۔ چیک ڈرافٹ داخل شدہ ۳۰ نومبر کی ادائیگی کرنیوالوں کی میعاد میں سمجھے جائیں گے۔ پس جو احباب ادا نہیں کر سکے۔ وہ کوشش کر کے ۱۱ دسمبر تک ادا کر لیں۔ تا وہ وقت کے اندر ادا کرنے والوں میں آ جائیں۔ جن دوستوں نے دسمبر یا جنوری یا اس کے بھی بعد کی مہلت لی ہے وہ بھی کوشش کریں۔ کہ ۳۱ دسمبر تک ادا کر دیں۔ تا وہ اپنے فرض سے سبکدوش ہو جائیں۔

تحریک جدید کے دفتر اول کے پندرھویں سال اور دفتر دوم کے سال پنجم کی قربانیوں کا مطالبہ ہو چکا ہے۔ تحریک جدید کے مجاہد اپنے وعدے حضور کے پیش کر رہے ہیں۔ ہر مجاہد کو چاہیئے کہ وہ گذشتہ سال کے وعدے سے اضافہ کے ساتھ اپنا وعدہ لکھوائے۔ اور فہرست جلد سے جلد مرتب کر کے حضور کی خدمت میں براہ راست ارسال فرمائیں۔ وعدہ کا فارم یہی ہے کہ ہر چندہ دہندہ کا نام معہ پورا پتہ لکھ کر گذشتہ سال کا وعدہ لکھ کر اس کے بعد نئے سال کا وعدہ جتنا کیا ہے۔ لکھ دیں۔ اور پھر ادائیگی کا وقت نوٹ ہو۔

ہر جماعت کوشش کرے ہر اس احمدی کو دفتر دوم کے سال پنجم میں شامل کرے۔ جو ابھی تک اس تحریک میں شامل نہیں ہوا۔ گو کارکنان کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ ان پر تحریک جدید کی ضرورت و اہمیت واضح کر دیں۔ تا دوست اپنے وعدے انشراح صدر سے کریں۔ اور ابتدائے سال میں ہی یعنی ۳۱ مارچ تک ادا کرنے کی جدوجہد بھی کریں۔ تا سابقون الاولون میں ہو جائیں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

(۱) جن حالات میں سے ہماری جماعت گذر رہی ہے۔ ان کے متعلق دوستوں کو علم ہے اس لئے احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان تمام روکوں اور مشکلات کو جو ہماری جماعت کی ترقی۔ اور قادیان کی واپسی کے راستہ میں ہیں دور فرمائے اور ہم سب درویشانِ قادیان کو استقامت بخشے علاوہ ازیں خاکسار کے بچوں کی روحانی اور دنیوی ترقیات کے لئے بھی احباب سے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار (حاجی) محمد الدین تہالوی درویش قادیان)

۲۔ عزیز بشیر احمد پر ناحق ایک خون کا الزام لگا کر قریباً ۲۲ دن سے حراست میں رکھا ہوا ہے۔ حالانکہ اس الزام سے عزیز مذکور کا دامن بالکل پاک ہے۔ کیونکہ وہ اس دن یہاں موجود ہی نہیں تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس الزام کو غلط ثابت کر دے اور عزیز مذکور کو جلد بری کرا دے (خاکسار غلام قادر مشرقی عفی عنہ سکندر آباد دکن)

۳۔ میری چھوٹی ہمشیرہ امۃ الحی چند روز سے سخت بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں (محمود احمد میانی سرگودھا)

۴۔ میرے بدن کے تمام جوڑوں میں سخت درد ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے چل پھر بھی زیادہ نہیں سکتا۔ اس لئے باہر دورہ پر جانے سے معذور ہوں احباب میرے لئے دعا فرماویں۔ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ عطا فرماوے (والدہ مبارک احمد ناصر تریگڑی ضلع گوجرانوالہ)

۵۔ میری لڑکی عزیزہ فیروز سخت قریباً سال بھر سے دماغی عوارض کی وجہ سے بیمار ہے۔ احمدی احباب سے عموماً اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام سے خصوصاً درخواست ہے۔ کہ وہ اس کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں (محمد نذیر فاروقی)

۶۔ خاکسار کو بعض مشکلات درپیش ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ملتجی ہوں کہ اس عاجز کے لئے خصوصیت سے دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ مجھے میرے مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے (عبد الحق ناصر درویش منٹگمری)

۷۔ میرا بڑا بھائی چوہدری عبد الخالق صاحب عرصہ ۶ یوم سے بعارضہ بخار ٹائیفائڈ سخت بیمار ہے۔ اس کی صحت یابی کے لئے تمام دوستوں کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (عبد البادی کمیشن ایجنٹس منڈی جھنگ مگھیانہ)

۸۔ عزیزم ریاض قمر متعلم سال اول، تعلیم الاسلام کالج لاہور دس یوم سے بعارضہ بخار بیمار ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (چوہدری کرامت اللہ مدہ ملہی)

کراچی کے ہوائی مستقر پر جہازوں کے اترنے کا نیا طریقہ

کراچی ۹ر دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرق کے دروازے یعنی کراچی کے ہوائی مستقر پر عنقریب نئے طرز کا جہازوں کے خود بخود اترنے کا طریقہ رائج کر دیا جائے گا۔ اس طریقے کو انسٹرومینٹ لینڈنگ سسٹم کہتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ کراچی میں موسم کبھی کبھار خراب ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے دور تک دیکھنے میں رکاوٹ حائل ہوتی ہے۔ اسلئے اس نئے طریقے کے رائج کرنے کی خاص ضرورت پیش نہیں آتی لیکن پاکستان کی حکومت کراچی کے ہوائی مستقر کو مشرق کی سب سے بہتر ہوائی بندرگاہ بنانے کی خواہشمند ہے

معلوم ہوا ہے برطانیہ کی کمپنی کو ضروری سامان روانہ کرنے کے لئے آرڈر دیئے گئے ہیں۔ (اسٹار)

چیمبر آف کامرس کا ہفت روزہ اخبار

کراچی ۹ر دسمبر۔ کراچی مسلم چیمبر آف کامرس نے ایک ہفت روزہ "تجارتی رسالہ" کا اجرا کر دیا ہے۔ اس رسالے میں تجارت کے متعلق بہت سی معلومات بہم پہنچائی جایا کریں گی۔

اس رسالے کے ایڈیٹر مسٹر ہمت علی ہیں آپ چیمبر آف کامرس کے سکرٹری بھی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ پاکستان میں یہ اپنی قسم کا پہلا رسالہ ہوگا۔ (اسٹار)

قومیت کی اسکیم منظور کرلی گئی

قاہرہ ۹ر دسمبر۔ عرب لیگ کونسل کے قانونی کمیشن نے قومیت کی اسکیم کو منظور کر دیا ہے یہ اسکیم اسلئے بنائی گئی ہے کہ عرب ریاستوں کے باشندوں کو بیک وقت دو ملکوں کی قومیت رکھنے سے باز رکھا جائے اور اگر وہ چاہیں تو جس ملک کی قومیت اس کے خیال میں بہتر ہو وہ اختیار کر لیں۔

قانونی کمیشن کا ایک بار پھر اجلاس ہوگا اس اجلاس میں اس بات پر بحث کی جائے گی کہ کسی عرب ملک کی عدالت کا فیصلہ تمام عرب ممالک میں تسلیم کیا جائے۔ اگر ایک عدالت سزا دیتی ہے تو تمام عرب ممالک اس عدالت کے حکم کا احترام کریں۔ (اسٹار)

عربی اکیڈمی کا اجلاس

قاہرہ ۹ر دسمبر۔ عربی زبان کی ...اول اکیڈمی کا آج سالانہ اجلاس شروع ہوا۔ اس میں مصر اور دوسرے عرب ممالک کے ممبروں اور یورپ کے ممتاز عربی دانوں نے شرکت کی۔ مصر اور عرب کے ممتاز زعما نے انعقادی تقریب میں شرکت کی۔ جس میں اکیڈمی کے دو ممبروں (عراق کے شیخ محمد رضا الشبیبی اور فلسطین کے خلیل سکاکینی) نے نمائندوں کا خیر مقدم کیا۔ (اسٹار)

شامی کابینہ کی تشکیل کی درخواست

دمشق ۹ر دسمبر۔ صدر شام نے امیر عادل ارسلان سے ایک مخلوط کابینہ کی تشکیل کی درخواست کی ہے امیر موصوف حال ہی میں پیرس سے واپس آئے ہیں۔ وہ جنرل مردام کی حکومت میں مجلس امور کے وزیر تھے۔ (اسٹار)

فارس الخوری قاہرہ جائینگے

دمشق ۹ر دسمبر۔ فارس بے الخوری نے حکومت شام کو مطلع کر دیا ہے کہ جونہی اقوام متحدہ کی بحث دلچسپی پیرس میں ختم ہوگی وہ گھر واپس چلے آئیں گے۔

اگر انہوں نے براہ قاہرہ جانے کا فیصلہ نہیں کیا۔ تو ان کے براہ راست دمشق پہونچنے کی توقع ہے اس صورت میں وہ کچھ عرصہ وہاں قیام کرینگے اور شاہ فاروق نے جو مصری تمغہ انہیں عطا کیا ہے اسے حاصل کریں گے۔

(اسٹار)

روس کی اخلاقی شکست

نیویارک ۹ر دسمبر برلن کے میونسپل انتخابات میں کثیر تعداد میں غیر اشتراکی لوگوں کے ووٹ کا خیر مقدم کرتے ہوئے نیویارک کے اخبار "ہیرلڈ ٹریبون" نے کہا ہے کہ یہ انتخاب "غالباً سوویٹ یونین کی سب سے بڑی اخلاقی شکست ہے" (اسٹار)

برلن کے مسئلہ کو حل کرنیکی تمام امیدیں ختم ہوگئیں

پیرس ۹ر دسمبر کہا جاتا ہے کہ اقوام متحدہ کے اجلاس میں شرکت کرنے والے مغربی طاقتوں کے وفود یہ یقین کرتے ہیں کہ اس موسم سرما میں برلن کے مسئلے کو حل کرنے کی تمام امیدیں ختم ہوگئیں ہیں۔ لیکن اگر ایر لفٹ کامیابی کے ساتھ جاری رہا تو موسم سرما کے بعد موسم بہار میں تصفیہ کے امکانات زیادہ بہتر ہو جائیں گے۔

(اسٹار)

تل ابیب میں بیرونی طاقت کے جنگی جہاز

قاہرہ ۹ر دسمبر "جرنل ڈی ایجپٹے" رقمطراز ہے کہ مصر کے معتبر حلقوں کو معلوم ہوا ہے۔ کہ کسی ایک بیرونی طاقت کے تین جنگی جہاز آجکل تل ابیب میں موجود ہیں

اخبار مذکور نے یہ بھی کہا ہے کہ اسے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ صیہونیوں کو چیکوسلواکیہ سے اس قدر سامان حرب اور اسلحہ موصول ہوا ہے کہ وہ اس سامان سے تین ڈویژن فوجوں کے آراستہ کر سکتے ہیں۔ اخبار نے مزید بتایا کہ اتنی ہی مقدار میں روس سے بھی اسلحہ ملا ہے (اسٹار)

رُوہر کا فولاد غیر قانونی طور پر روسی علاقے میں روانہ کر دیا گیا

برلن ۹ر دسمبر ڈسل ڈورف کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ روہر کا بے شمار فولاد اور دیگر خام اشیاء غیر قانونی طور پر جرمنی کے روسی علاقے میں روانہ کر دی گئیں ہیں۔

آج ڈسل ڈورف کی فوجی عدالت کے سامنے جرمن پیش ہوں گے ان پر سرحدوں پر ناجائز تجارت کرنے کے الزامات لگائے گئے ہیں (اسٹار)

اجلاس جناب شیخ عبداللطیف صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات

بہ اختیارات کلکٹر

کپتان غلام مرتضیٰ و محمد اکرم پسران غلام محی الدین اقوام ... مسلم سکنہ آڈہ تحصیل کھاریاں

بنام:۔ پریتم سنگھ متبنٰی سرجن سنگھ۔ کرتار سنگھ و گوپال سنگھ پسران ہر سنگھ قوم ... سکنہ آڈہ تحصیل کھاریاں حال مشرقی پنجاب ——— دعوےٰ فک الرہن

مقدمہ مندرجہ بالا میں مسئول علیہم کو بذریعہ اشتہار اخبار ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر انہیں کوئی عذر فک الرہن میں ہو۔ تو مورخہ ۴ جنوری ۴۹ء کو حسب ضابطہ حاضر عدالت ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جاوے گی 2/12/48

مہر عدالت — دستخط حاکم

وزیر صحت میو ہسپتال میں

لاہور ۹ دسمبر۔ حال ہی میں چودھری فضل الٰہی وزیر صحت مغربی پنجاب نے میو ہسپتال کا بلا اطلاع معائنہ کیا تھا۔ اس معائنے کی روشنی میں آپ نے ہر قسم کی دفتری تاخیر یا التوا کو پس پشت ڈالتے ہوئے میو ہسپتال میں کئی اصلاحات نافذ کر دی ہیں۔

آپ نے دیکھا تھا کہ بیرونی مریضوں کے لئے ہسپتال دن میں صرف دو گھنٹے کے لئے کھلتا ہے۔ آپ نے ناضح احکام جاری کر دئے ہیں کہ اگلے ہفتے سے میڈیکل۔ سرجیکل۔ جنسی امراض سے متعلق اور بچوں کے شعبے دس بجے صبح سے ۵ بجے شام تک کھلے ہیں۔ درمیان میں ایک گھنٹہ کے لئے دوپہر کے کھانے کی رخصت ہوگی۔ اسی طرح تپ دق، آنکھوں اور کانوں، ناک اور گلے کے شعبے ہفتے میں تین بار تمام دن کے لئے اور باقی تین دن دو دو گھنٹے کے لئے کھلا کرینگے۔ یہ تین دنوں کی دقت ناکامی سٹاف کی وجہ سے ہے۔

جب بیرونی مریضوں کے شعبے کھلے رہیں۔ تو ایک سپیشلسٹ افسر نازک اور پیچیدہ امراض کے سلسلے میں مشورہ لے۔ اور علاج کے لئے موجود رہے گا۔ یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ مختلف مضامین کے پروفیسر بھی ہر روز دو گھنٹے کے لئے مریضوں کا معائنہ کر کے مشورہ دینے کا کام کریں۔ جو جگہ کی قلت کی وجہ سے ہسپتال میں داخل نہیں ہو سکتے اور جنہیں سپیشلسٹ کی توجہ کی ضرورت ہو

”ویر بھارت“ اور ”پربت“ کے داخلہ کی ممانعت

لاہور ۹ دسمبر۔ حکومت مغربی پنجاب نے صوبے میں چھ ماہ کے لئے امرتسر کے اخبار ”ویر بھارت“ اور دہلی کے ”پربت“ کا داخلہ بند کر دیا ہے۔ حکومت نے ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۹۹ ا کے تحت حکومت ہند کی وزارت اطلاعات و نشریات کے صیغۂ مطبوعات کی شائع کردہ کتب مسئلہ کشمیر ”Kashmir Issue“ اور کشمیر کی کہانی ”Kashmir Story“ کی تمام جلدیں اس صوبے میں ضبط کر لی ہیں۔

حضرت نور المشائخ لاہور میں تقریر

لاہور ۹ دسمبر۔ حضرت نور المشائخ ملا صاحب شور بازار ۱۱ دسمبر کی شام کو لاہور پہنچ رہے ہیں۔ ۱۲ دسمبر بروز اتوار ۳ بجے بعد دوپہر آپ اسلامیہ کالج گراونڈ میں ایک جلسۂ عام میں تقریر فرمائینگے۔

شام میں کابینہ کی تشکیل کا امکان

دمشق ۹ دسمبر۔ اس بات کا امکان ہے کہ امیر عادل ارسلان قومی اور جمہوری پارٹیوں پر مشتمل شام کی نئی کابینہ کی تشکیل کر لیں گے۔ ان پارٹیوں کے پارلیمنٹ میں ۷۰ سے زیادہ نمائندے ہیں۔ (اسٹار)

متحدہ فلسطین کا جمہوری آئین

عمان ۹ دسمبر فلسطین اور شرق اردن کو ملانے کے سلسلہ میں آئندہ کارروائی کا ذکر کرتے ہوئے فلسطین کی قومی بلاک پارٹی کے لیڈر اور وکلاء کی انجمن کے صدر عبد اللطیف بے صلاح نے کہا کہ جمہوری بنیاد پر ذمہ دار نظام حکومت کے قیام کے لئے ایک آئین کا مسودہ تیار کرنے کے واسطے دونوں ملکوں کے نمائندوں کا ایک جلسہ طلب کیا جائے گا۔

عبد اللطیف نے مزید کہا کہ ”مجھے یقین ہے کہ فلسطین کو افراتفری سے بچانے کے لئے اور عام اتحاد کے سلسلہ میں فلسطین اور شرق اردن کا اتحاد پہلا قدم ہے۔ اگر عرب حکومتیں فلسطین کو جنگ کر کے بچانے میں پرعزم ہیں تو یہ اتحاد اس جدوجہد کا ایک مضبوط ستون ثابت ہوگا (اسٹار)

عرب پناہ گزینوں کے لئے شامی

دمشق ۹ دسمبر عرب پناہ گزینوں میں تقسیم کرنے کیلئے حکومت شام نے اقوام متحدہ کی پناہ گزینوں کی امداد کرنیوالی انجمن کو ۵ ہزار ٹن غلہ دیا ہے (اسٹار)

سعودی عرب کا احتجاج

لاہور ۹ دسمبر۔ پاکستان میں سعودی عرب کے نمائندے نے حکومت پاکستان سے احتجاج کیا ہے کہ کئی غیر ذمہ دار افراد یہاں حجاز (الحرمین) کے مدارس یتامیٰ اور غربا کے نام پر روپیہ جمع کر رہے ہیں۔ اور اپنے آپ کو سعودی عرب کے باشندے ظاہر کر رہے ہیں

چنانچہ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ انہیں ایسا کرنے سے روکا جائے کسی ایسے آدمی کو چندہ نہیں دینا چاہیئے جس کے پاس سعودی حکومت یا اس کے نمائندے کا سرٹیفکیٹ موجود نہ ہو۔ جس کی رو سے وہ چندہ جمع کرنے کا مجاز ہو۔

ٹرانسوال میں مزدوروں کی کمی

ڈربن ۹ دسمبر ٹرانسوال میں مزدوروں کی اس قدر قلت ہو گئی ہے کہ جنوبی افریقہ کی سونے کی کانوں میں مفاد رکھنے والے یورپ کے ممالک سے مزدور بھرتی کرنے کی مہم شروع کرینگے (اسٹار)

تاشقند میں عظیم الشان مسلم کانگریس کا اجتماع

لندن ۹ دسمبر ماسکو کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ دسمبر کے وسط میں تاشقند میں ایک بہت بڑی مسلم کانگریس کا اجلاس شروع ہو رہا ہے بوڑھے مفتی الیشاں بابک منود ”وسطی ایشیا اور کزاکستان کی مسلم ہندی تنظیم“ کے متعلق اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔ اس تنظیم کے تحت ازبکستان، تاجکستان، ترکمان اور دیگر علاقے کے مسلمانوں کو روس کی طرف اپنے مذہبی فرائض انجام دینے کی اجازت ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ روس اپنے حالیہ پروپیگنڈا کے تحت اس کانگرس کی بہت زیادہ اشاعت کریگا روس نے حال ہی میں یہ پروپیگنڈا شروع کر رکھا ہے کہ وہ ”اسلام کا دوست“ ہے روس یہ کوشش کر رہا ہے کہ صیہونیوں کی حمایت اور مسلم عرب حکمرانوں کے خلاف پروپیگنڈا کے اثر کو اب کسی طرح سے دھو ڈالے (اسٹار)

مانچوریا میں روسی ماہرین

پیکنگ ۹ دسمبر۔ روس کے ریلوں کے کچھ ماہرین مانچوریا میں داخل ہوتے ہیں۔ اور انہوں نے مانچوریا کی بڑی بڑی ریلوے لائنوں کے حال کو از سر نو بحال کر دیا ہے۔ یہ خبر چین کے ریلوے مزدوروں نے دی ہے جو پیکنگ میں اپنے گھروں کو واپس آئے ہیں۔

چینی مزدوروں کا کہنا ہے کہ روسی چین اور روس کے اگست ۱۹۴۵ء کے معاہدے کے تحت داخل ہوئے ہیں۔ اس معاہدے کے تحت مانچوریا کی ریلوے لائن پر مشترکہ کنٹرول ہونا قرار پایا تھا۔ روسیوں کا کہنا ہے۔ کہ چین کی حکومت معاہدے کی شرائط پر عملدرآمد کرانے کے قابل نہیں ہے اسلئے انہوں نے خود اس کام کو سرانجام دے لیا ہے (اسٹار)

جنوبی افریقہ کا غیر ملکی ایکسچینج

کیپ ٹاؤن ۹ دسمبر اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ ۳۱ اکتوبر کو ختم ہونے والے ۴ ماہ میں جنوبی افریقہ سے ۴ کروڑ پونڈ قیمت کے غیر ملکی فنڈ نکال لئے گئے ہیں۔ جنوبی افریقہ کے ریزرو بنک کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس عرصہ میں یونین کے غیر ملکی ایکسچینج کے وسائل میں بقدر ۴ کروڑ ۰۴ لاکھ پونڈ کمی آگئی ہے (اسٹار)

صوبہ سرحد کی غذائی امداد

پشاور ۹ دسمبر۔ وزیر خوراک پیرزادہ عبد الستار نے تقریر میں بتایا کہ سال رواں میں صوبہ سرحد میں ۴۲ ہزار ٹن اناج کی کمی تھی۔ مگر میں نے ۵۴ ہزار ٹن اناج اس کے لئے الاٹ کر دیا ہے۔

فلسطین کو بچانے کیلئے اتحاد ضروری ہے

عمان ۹ دسمبر فلسطین میں اعلیٰ مسلم کونسل کے مجریہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ”اتحاد کی تجویز فلسطین کو بچانے کا ایک ہی حل ہے اور عربوں کے درمیان عام اتحاد کے سلسلہ میں فلسطین اور شرق اردن کا اتحاد پہلا منطقی قدم ہے“ (اسٹار)

آسٹریلیا میں جرمن پناہ گزینوں کی آمد

ملبورن ۹ دسمبر۔ آسٹریلیا آئندہ سال سے جرمن تارکین وطن کے کیمپوں سے پناہ گزینوں کے داخلہ کی شرح ۱ ایک ہزار افراد ہفتہ وار مقرر کرے گا۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ جب تک لاکھوں برطانوی باشندوں کے لئے مسافرت کی آسانیاں حاصل ہوں۔ اور انہیں یہاں پہنچتے ہی سکونت گاہیں ملنے کا انتظام ہو غیر برطانوی باشندے برطانوی آبادکاروں کو مات کر دینگے۔ آسٹریلیا کے آبادکاری کے نئے پروگرام کے تحت متعدد برطانوی باشندے وہاں آباد ہونے کے خواہاں ہیں (اسٹار)

سات انچ کے بچے کی پیدائش

لندن ۹ دسمبر ساؤتھ ہمپٹن کی ایک عورت کے سات انچ کا بچہ پیدا ہوا ہے اس بچے کا وزن چوتھائی پونڈ ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اگر پندرہ روز تک بچہ ٹھیک رہا تو وہ عام بچوں کی طرح بڑھتا رہیگا (اسٹار)

ملتان کے قریب ڈکوٹا جہاز کیوں گرا؟

کراچی ۹ دسمبر ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ۲۶ نومبر کو جو ڈکوٹا جہاز ملتان کے پاس گرا تھا۔ اس کے متعلق تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ پرواز کرتے ہوئے اچانک اس کے انجن میں آگ لگ گئی جس کے نتیجہ میں انجن جہاز سے الگ ہو گیا۔ اس کے تمام باقی ماندہ پرزے کراچی منگائے جا رہے ہیں۔ تاکہ مزید تحقیق کی جائے۔

— نئی دہلی حکومت ہند نے گندم پر دوبارہ کنٹرول عائد کر دیا ہے۔